93435 ـ كافر كے بيٹے كو رمضان ميں دن كے وقت كھانا پكا كر دينے كا حكم

سوال

ميرے خاوند نے ايك اجنبى عورت سے شادى كر ركھى تھى اور اس سے اس كے دو بيٹے بھى ہيں، جو چھوٹى عمر سے ہى وہ اپنى والدہ كے ساتھ رہتے ہيں، اور وہ اپنى والدہ كے دين (عيسائيت) پر ہى ہيں، ہفتہ كے آخر ميں وہ اپنے والد كو ملنے آتے ہيں، ليكن تقريبا چار ماہ ہوئے ہيں بڑا بچہ ہمارے ساتھ ہى رہ رہا ہے، طبعى طور پر وہ رمضان ميں روزہ نہيں ركھتا كيونكہ وہ كافر ہے، ميرا سوال يہ ہے كہ:
بعض اوقات ا سكا والد (دن كے وقت) اس كے ليے كھانا تيار كرتا ہے اس عمل كا حكم كيا ہے ؟

پسنديدہ جواب

الحمد للہ.

كسى بھى مسلمان شخص كے ليے جائز نہيں كہ وہ رمضان المبارك ميں دن كے وقت روزہ سے معذور مثلا بيمار، يا مسافر شخص كے علاوہ كسى دوسرے كو كھانا پيش كرے، ليكن جو معذور نہ ہو اسے كھانا كھلانا جائز نہيں چاہے وہ مسلمان ہو يا كافر.

مسلمان شخص جس نے بغير كسى عذر كے روزہ ترك كيا ہے اسے اس ليے كھانا نہيں ديا جائيگا كہ اس نے روزہ نہ ركھ كر نافرمانى كى ہے، چنانچہ معصيت و نافرمانى ميں اس كى معاونت كرنى جائز نہيں.

اور كافر شخص نے بھى رمضان كا روزہ نہ ركھ كر نافرمانى كى ہے، اس ليے كہ كفار بھى شريعت كى فروعات كے مخاطب ہيں، جيسا كہ دلائل سے ثابت ہے، جمہور اہل علم كا مسلك يہى ہے، فروع شريعت كے مخاطب ہونے كا معنى يہ ہے كہ كافر شخص پر بھى واجب ہے كہ وہ نماز ادا كرے اور روزہ ركھے، اور زكاۃ ادا كرے، اور اسى طرح باقى سب فرائض پر بھى عمل كرے، اور اسى طرح اس پر اصل چيز يعنى ايمان لانا بھى فرض ہے، اور ا سكا ان دونوں يعنى اصل اور فرع (ايمان اور فرائض) كے متعلق محاسبہ كيا جائيگا.

اور جس طرح اصل چيز ايمان كے ترك كرنے پر اس كو عذاب ہو گا اسى طرح فروعات كے ترك كرنے كا بھى عذاب ديا جائيگا، چاہے ان فروعات كا اصل يعنى ايمان كے بغير اس كى جانب سے ادائيگى صحيح نہيں.

تو كافر شخص جو روزہ ركھنے كى استطاعت ركھتا ہے اس پر روزہ ركھنا اسى طرح واجب ہے، جس طرح اس پر اسلام قبول كرنا واجب ہے، اس ليے اگر وہ روزہ نہيں ركھتا تو نافرمانى كا مرتكب ہوگا، اسى ليے اس كى اس معصيت

و نافرمانی پر معاونت کرنی جائز نہیں، بلکہ اسے اسی حالت میں رہنے دیا چاہیے تا کہ وہ خود ہی اپنا کھانا تیار کرے.

امام نووی رحمہ اللہ کہتے ہیں:

" صحیح مذہب یہی ہے جس پر محققون اور اکثر علماء ہیں کہ: کفار شریعت کی فروعات کے مخاطب ہیں، اس لیے ان پر ریشم اسی طرح حرام ہے جس طرح مسلمانوں پر ریشم حرام ہے " انتہی.

دیکھیں: شرح مسلم للنووی (14 / 39).

اور رملی رحمہ اللہ نے " نہایۃ المحتاج " میں علماء سے بیان کیا ہے کہ: رمضان میں دن کے وقت کافر کو کھانا فروخت کرنا حرام ہے.

دیکھیں: نہایۃ المحتاج (5 / 274).

مزید معلومات کے لیے آپ سوال نمبر (49694) کے جواب کا مطالعہ ضرور کریں.

اللہ تعالی سے ہماری دعا ہے کہ وہ ان دونوں نوجوانوں کو ہدایت نصیب فرمائے، اور ا نکی حالت کی اصلاح فرمائے.

واللہ اعلم .